فرہنگِ کتابِ مُقدّس

(پُرانا عہدنامہ)

الفاظ واصطلاحات	معانی اور تشریحات
اِبلیس (تواریخ ۲:۲۱)	دُشمن، شیطان، خُدا اور اِنسانوں کا دشمن۔
اَبیب (خرُوج ۱۳:۳۔۴)	یہُودی کیلنڈر کا پہلا مہینہ، مارچ یا اپریل۔
احکام (دس حُکم) (استثنا ۵:۱۔۲۱)	حضرت مُوسیٰ کو (خدا کی طرف سے) دیئے گئے احکام۔
استراحت (صفنیاہ ۳:۱۳)	راحت، آرام، سوجانا وغیرہ۔
اسقاطِ حمل (خرُوج ۲۱:۲۲)	حمل کا ضائع ہوجانا یا گر جانا۔
اِفُود (ہوسیع ۳:۴؛ خرُوج ۲۸:۶؛ قضاۃ ۸:۲۷)	یہُودیوں کے سردار کاہن کا ایک خاص لباس۔
اِلاہوں کا اِلہ (دانی ایل ۲:۴۷)	خداوند خدا، معبُودوں کا معبُود۔
الفہ اور اومیگا	یونانی زبان کا پہلا اور آخری حرف، ابتدا اور اِنتہا۔
اِلہام	پیغامِ اِلٰہی، کلامِ خُدا

اَمُوری کنعانؔ کی ایک بُت پرست قوم۔
(گِنتی ۲۱:۲۱۔۳۲)

اِنجیل خُوشخبری، مسیحیوں کی مُقدّس کِتاب (نیا عہد نامہ)

اُوریم اور تُمّیم یہ غالباً اُن جواہرات کے نام ہیں جو سردار کاہن کے بٹوے میں رکھے رہتے تھے اور قُرعہ ڈالنے کے لیے استعمال کیے جاتے تھے۔
(خُروج ۲۸:۳۰)

اُونچے مقام بُتوں کے رکھنے کے لیے کوئی ٹیلا یا اُونچی جگہ جہاں اُن کی پرستش کی جاتی تھی۔
(۱۔سلاطین ۱۴:۲۳)

اِیفہ خشک اشیاء کا وزن مثلاً آٹا اور اناج وغیرہ کو تولنے کے لیے۔
(قضاۃ ۶:۱۹؛
خُروج ۱۶:۳۰)

بپتسمہ (دیکھیے فرہنگِ اِنجیلِ مُقدّس)۔

بَخرہ حِصّہ۔

بُرّاق تیز رفتار گھوڑا۔

بربط ایک ساز کا نام جس کی شکل بطخ کی گردن کی طرح ہوتی ہے۔

برّہ (دیکھیے فرہنگِ اِنجیلِ مُقدّس)۔

بُطم ایک درخت کا نام جس کے نیچے یہُودی قُربانیاں چڑھاتے تھے اور بخُور جلاتے تھے۔
(ہوسیع ۴:۱۳)

بعل، بعلیم، بعل زبُول (دیکھیے فرہنگِ اِنجیلِ مُقدّس)۔

بیدمُشک ایک خُوشبُو دار درخت۔
(غزل الغزلات
۴:۱۴)

بیل (Bel) اہلِ بابل کا ایک دیوتا۔
(یرمیاہ ۵۰:۲)

پاؤں دھونا یہُودیوں میں دستور تھا کہ وہ کسی بزرگ کی عزّت و تعظیم کی غرض سے اُس کے پاؤں دھویا کرتے تھے۔
(۱۔سموئیل ۲۵:۴۱)

پنتِکُست (دیکھیے فرہنگِ انجیلِ مُقدّس)۔

تاک، تاکِستان انگُور، انگُوروں کا باغ۔

تج خوشبُودار چھال، دار چینی۔
(زبُور ۴۵:۸)

تُرہی ایک بگل نُما آلہ جسے کسی بات کا اعلان کرنے کے لیے مُنہ سے بجایا جاتا تھا۔

تیل ڈالنا (سر پر) کسی کو کسی مخصُوص کام کرنے کے لیے تیل سے اُس کا مسح کیا جاتا تھا۔
(دانی ایل ۱۰:۳)

ٹاٹ اوڑھنا عاجزی اور غم ظاہر کرنے کا نشان۔
(۱۔سلاطین ۲۰:۳۱)

ٹھنٹھ سوکھی شاخوں کے ٹکڑے۔
(یوایل ۲:۵)

جٹاماسی ایک قسم کا عطر جو ہندوستان سے برآمد کیا جاتا تھا۔
(غزل الغزلات ۴:۱۳)

جیراہ ایک مِثقال میں بیس جیرہ ہوتے ہیں۔
(احبار ۲۷:۲۵)

چغانہ ایک ساز کا نام
(دانی ایل ۳:۵)

چھِنال، چھِنالہ بے وفا، بے وفائی کرنا۔
(ہوسیع ۲:۵)

حُسنِ تقدّس انتہائی پاکیزگی، عالیشان۔
(۲۔تواریخ ۲۱:۲۰)

حواصل بگلے کی طرح کا ایک آبی پرندا جو اپنے پوٹے میں اپنی خوراک بھر لیتا ہے۔
(یسعیاہ ۱۱:۳۴)

خار پُشت بڑے چوہے کی طرح کا ایک جانور جس کی پُشت پر کانٹے ہوتے ہیں۔
(صفنیاہ ۱۴:۲)

دو دھاری تلوار تلوار جس کی دو تیز دھاریں ہوتی ہیں۔
(قضاۃ ۱۶:۳)

ربُّ الافواج خدائے قادرِ مُطلق کا ایک نام، لشکروں کا خداوند۔
(ا۔سموئیل ۱۱:۱)

زبُور حضرت داؤد کے لکھے ہُوئے گیت۔

زُوفہ پتّوں بھری خُوشبودار شاخ۔
(خُروج ۲۲:۱۲)

ساہول ایک رسّی جس کے آخر میں ایک پتھر یا کوئی اور وزنی چیز بندھی ہوتی تھی۔ اس کی مدد سے پتا لگایا جاتا تھا کہ کوئی دیوار سیدھی ہے یا ٹیڑھی۔
(زکریاہ ۱۰:۴)

سبّت آرام، ساتواں دِن، سنیچر کا دِن (یہُودیوں کے عبادت کرنے کا دِن)۔
(خُروج ۸:۲۰۔۱۱)

سوتا (بمعنی چشمہ) چشمہ۔
(امثال ۱۱:۱۰)

سینگ سینگ سے کئی کام لیے جاتے تھے۔ اُسے بگل کی طرح پھُونکتے تھے اور لوگوں کو ہوشیار کرتے تھے۔ اُس میں پانی بھر لیتے تھے اور کئی دوسری اشیاء ڈال لیتے تھے۔ اُسے قوت کا نشان بھی سمجھتے تھے اور موتیوں، جواہرات وغیرہ سے آراستہ کر لیتے تھے۔
(۲۔سموئیل ۳:۲۲)

صیّون (دیکھیے فرہنگ اِنجیلِ مُقدّس)۔
مُقدّس شہر یروشلیم کو صیّون کی کنواری بیٹی کہہ کر پُکارا گیا ہے۔ یروشلیم کوہِ صیّون پر آباد ہے۔ یہ شہر یہُودیوں

(اِسرائیلیوں)اور مسیحیوں کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے اور بڑا مُقدّس سمجھا جاتا ہے۔

عِبرانی یہُودی۔

عزازیل ایک باغی فرشتہ، یہ شیطان کا نام بھی ہے۔
(احبار ۸:۱۶)

عستارات ایک دیوی جو کنعاؔن میں پُوجی جاتی تھیؑ (سامیوں کے یہاں محبّت کی دیوی تھی)۔
(قضاۃ ۱۴:۲)

علامُوت موسیقی کی ایک اصطلاح، اُونچا اور بنسری کے سُر کی طرح تیز۔
(زبُور ۴۶)

عِمّانُوایل خُدا ہمارے ساتھ۔
(یسعیاہ ۱۴:۷)

عناق کنعاؔن کی ایک جنگجُو قوم۔
(گنتی ۲۲:۱۳)

عید بنی اِسرائیل مختلف عیدیں مناتے تھے مثلاً ہیکل کی بحالی کی عید، ہفتوں کی عید، عیدِ خیام، عیدِ فطیر وغیرہ۔(تفصیل
(خُروج ۱۲:۱۔۳۰) کے لیے دیکھیے خُروج ۱۶:۲۳، ۲۲:۳۴؛ اِستثنا ۱۶:۱۳۔۱۷، ۱۶:۱۔۸؛ گنتی ۱۶:۲۸۔۳۱؛ احبار ۴:۲۳)

فطیری روٹیاں بے خمیری روٹیاں۔
(قضاۃ ۱۹:۶)

قدّوس نہایت ہی پاک، بہت ہی مُقدّس۔
(احبار ۴۵:۱۱)

قِنطار وزن تقریباً پانچ ماشہ کے برابر۔
(۲۔تواریخ ۱۳:۹)

کاہن یہُودیوں کا مذہبی ہادی۔ سب سے بڑے ہادی کو سردار کاہن کہتے ہیں۔

لوبان، لُبان ایک قسم کا مصالح جس کو جلانے سے بڑی خُوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ بِالعموم یہُودی عبادتخانوں میں جلایا جاتا ہے۔
(یسعیاہ ۶:۶۰)

لوح، الواح، لوحیں پتھّر کی تختیاں جن پر خُداوند خُدا نے احکام لکھ کر مُوسیٰ کو دیئے تھے۔
(خُروج ۲۴: ۸۔۱۲)

مثقال اِسرائیل کا سکّہ۔ پُرانے عہد نامہ کے زمانہ میں سکّوں کے استعمال کا رواج نہ تھا۔ قیمتیں سونا اور چاندی تول کر ادا کی
(احبار ۲۷: ۳) جاتی تھیں۔ سونے کا مثقال ۱۶ ماشہ وزن کا چاندی کے ۱۵ مثقال کے برابر ہوتا تھا۔

مذبح پاک جانوروں کو ذبح کرنے اور اُنہیں بطور قُربانی خُدا کے حضور پیش کرنے کا مقام۔
(پیدایش ۸: ۲۰)

مرّ (پیدایش ۳۷: ۲۵) ایک خُوشبودار مواد جو بعض درختوں اور پودوں میں سے عطر تیّار کرنے کے لیے نکالا جاتا تھا۔

مردُوک اہلِ بابل کے ایک معبُود (دیوتا) کا نام۔
(یرمیاہ ۵۰: ۲)

مشکیل خاص موقعوں پر گائے جانے والے گیت (زبُور) کا نام۔
(زبُور ۳۲)

مِکتام وہ زبُور جو دکھ، تکلیف اور مصیبت کے وقت خُدا کی مدد طلب کرنے کی غرض سے گایا جاتا ہے۔
(زبُور ۱۶، ۵۶، ۶۰)

مَلکوم اجرامِ فلک جن کی پرستش کوٹھوں پر چڑھ کر کی جاتی تھی (خصوصاً ستاروں کی)۔
(صفنیاہ ۱: ۵)

ممسُوح کوئی مُقدّس فریضہ انجام دینے کے لیے کسی نیک اِنسان کو اُس کے سر پر تیل ڈال کر اس کے لیے دعا کر کے اُسے
(گنتی ۳: ۳) منتخب کر لینا۔ (دیکھیے لفظ مسیح)۔

منّ جب بنی اسرائیل مِصر کی غلامی سے آزاد ہو کر صحرا نوردی کر رہے تھے تو خداوند خدا نے اُن کے لیے آسمانی غذا کا
(خُروج ۱۶: ۳۱) انتظام کیا تھا۔ یہ غذا وہ صرف ایک ایک دِن کے لیے جمع کیا کرتے تھے۔ یہ روئی کے گالوں کی طرح تھی اور انتہائی لذیذ تھی۔

مُوسیٰ مُوسیٰ نام کا مطلب ہے "پانی سے نکالا ہُوا"
(خُروج ۲: ۱۰)

مولک دیکھیے اعمال (اِنجیلِ مُقدّس) ۷: ۴۳۔

مینڈھا بھیڑ کا بچّہ جو کافی بڑا ہو چُکا ہو۔ وہ نر ہو۔
(پیدایش ۲۲:۱۳)

ناگدَونا ایک پودا جو مزے میں تلخ ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی نہایت خُوشبودار بھی ہوتا ہے۔ اسے انگریزی میں (Papyrus)
(اگربیل، ناگروتھا) کہتے ہیں۔
(امثال ۵:۴)

نبو اہلِ بابل کا ایک معبُود (دیوتا)۔
(یسعیاہ ۴۶:۱)

نذیر خُداوند خُدا کے لیے اپنے آپ کو الگ کر دینے والا یا والی اور منّت ماننے والا یا والی کہ وہ اب سے ہمیشہ تک خداوند
(گِنتی ۶:۱، ۲؛ خدا کی خدمت کے لیے نذر کیے جا چکے ہیں۔
قضاۃ ۱۷:۱۹؛
۱۳:۲۔۷)

وادیٔ ہنوم یروشلیم سے باہر کوڑا کرکٹ پھینکنے اور اُسے دبا دینے کی جگہ۔
(یشوع ۱۵:۸)

ہگّایون گیت (زبُور) گاتے وقت خاموشی سے غور و فکر کرنے کا وقفہ یا وقت۔
(زبُور ۹:۱۶)

ہوشعنا (دیکھیے فرہنگِ اِنجیلِ مُقدّس)۔

یاہ خُدا کا نام، خُداوند خُدا۔
(زبُور ۶۸:۴)

یہُوواہ خُدا کا نام، خُداوند خُدا۔
(خُروج ۶:۳، ۱۵)

فرہنگِ اِنجیلِ مُقدّس

(نیاعہدنامہ)

الفاظ واصطلاحات	معانی وتشریحات
آمین (متّی ۱۳:۶)	ایسا ہی ہو یا یہ سچ ثابت ہو۔تمام مسیحی اپنی دعاؤں کو اِس لفظ ''آمین'' سے ختم کرتے ہیں۔
اتھاہ گڑھا (لُوقا ۳۱:۸)	یہوُدیوں کا عقیدہ تھا کہ زمین کے نیچے ایک گڑھا ہے جس کی تہہ نہیں ہے۔اِسے عالمِ اسفل کا نام بھی دیا گیا ہے یعنی مُردوں کی دُنیا یا عالمِ ارواح۔
اِبنِ آدم	خداوند یسُوؔع مسیح کا لقب۔آپ اپنی بشریت کو ظاہر کرنے کے لیے یہ لقب اِستعمال کرتے تھے۔ مثلاً دیکھیے: متّی ۶:۹؛ مرقُس ۱۰:۲؛ لُوقا ۲۴:۵ وغیرہ۔
اِبنِ داؤد	خداوند یسُوؔع مسیح کا لقب۔آپ جسم کے اعتبار سے داؤد بادشاہ کی نسل سے تھے۔(رومیوں ۱: ۳۔۴)
اپیکوری (اعمال ۱۸:۱۷)	اِس فلسفہ کا بانی اپیکوروس (Epicurus) تھا جس کا زمانہ ۳۴۱ سے ۲۷۰ قبل از مسیح ہے اُس نے اپنی عمر کا آخری حِصّہ اتھینے شہر میں گزارا تھا۔اُس کی تعلیم یہ تھی کہ جہاں تک ہو سکے اِنسان کو زندگی کی تمام لذّتوں سے محظوظ ہونا چاہیۓ اور دُکھ سے دُور بھاگنا چاہیۓ۔(دیکھیے ستوئیکی)
آرامی	ایک زبان کا نام جو خداوند مسیح کے زمانہ میں بحرِ رُوم کے مشرقی علاقوں میں بولی جاتی تھی۔
ارتمس (اعمال۲۴:۱۹)	یُونان کی ایک دیوی کا نام۔
اریوپگُس	(Areopagus) اتھینے شہر کی ایک پہاڑی جو ایک رُومی دیوتا سے منسوب تھی۔اِس پہاڑی پر ایک مجلس ہُوا کرتی تھی جس میں فلسفیانہ مسائل زیرِ بحث آتے تھے۔پولُس رسُول کو اِس پہاڑی پر اتھینے کے لوگوں سے خطاب کرنے کا موقع ملا تھا۔(دیکھیے: اعمال ۱۷:۱۵۔۳۴)
آنکس (اعمال ۱۴:۲۶)	ایک نوکدار آلہ۔

بپتسمہ (متّی ۳:۱؛ ۳:۷)
طہارت یعنی جسم کو پاک کرنے کی ایک رسم مثلاً پانی میں ہاتھ ڈبونا، اُنہیں دھونا یا پانی میں اُتر کر پُورے جسم کو دھونا۔ اِس کا مطلب رنگنا بھی ہے جیسے کسی چیز کو رنگنے کے لیے رنگ دار پانی میں ڈبویا جاتا ہے۔ بپتسمہ مسیحی مذہب کی ایک اہم رسم ہے۔

برّہ (یُوحنّا ۱:۲۹)
بھیڑ کا بچّہ، میمنا۔ ''خدا کا برّہ'' خداوند یسُوع مسیح کا لقب ہے۔

بزُرگ (اعمال ۲:۲۹)
یعنی قومی یا مذہبی پیشوا۔ اِس ترجمہ میں بزُرگ کا لفظ صرف زیادہ عمر والے شخص کے لیے ہی نہیں بلکہ اُن اِسرائیلی بزُرگوں کے لیے بھی اِستعمال کیا گیا ہے جو اپنے وقتوں میں کسی فرقہ کے پیشوا یا حاکم سمجھے جاتے تھے۔ انگریزی ترجمہ میں ایسے پیشواؤں کے لیے Patriarch کا لفظ آیا ہے۔

بعلز بُول (لُوقا ۱۱:۱۵)
بدرُوحوں کا سردار یعنی شیطان۔ ملک کنعان میں کئی جھُوٹے خدا یا دیوتا مانے جاتے تھے جنہیں بعل کہتے تھے۔

پاک رُوح (متّی ۱:۱۸؛ ۳:۱۶)
اِس ترجمہ میں جہاں کہیں پاک رُوح کی اِصطلاح کو بطور مذکّر استعمال کیا گیا ہے وہاں اُس سے مُراد ''رُوح القُدس'' ہے یعنی رُوحِ اِلٰہی۔ (دیکھیے اعمال ۲:۴؛ مرقُس ۱:۸؛ لُوقا ۱۱:۱۳)

پاکِ کلام (یُوحنّا ۵:۳۹؛ اعمال ۱۸:۲۸)
مُقدّس نوشتے۔ کتابِ مُقدّس یا اُس کا کوئی حِصّہ۔ کتابِ مُقدّس میں یہ اِصطلاح پُرانے عہدنامہ کے لیے اِستعمال ہوئی ہے کیونکہ خداوند یسُوع مسیح اور آپ کے اوّلین شاگردوں کے زمانہ میں نیا عہدنامہ (اِنجیل مُقدّس) اپنی موجودہ حالت میں وجُود میں نہیں آیا تھا۔ اب کتابِ مُقدّس یا پاک کلام کی اِصطلاح پُوری بائبل یعنی پُرانے اور نئے عہدنامہ کے لیے مُستعمل ہے۔

پنتکُست
ایک عید جو فسح (Passover) کے پچاس دِن بعد منائی جاتی تھی۔ اِسے سات ہفتوں کی عید بھی کہتے ہیں۔ اِس دِن خداوند یسُوع مسیح کے شاگردوں پر پاک رُوح کا نزُول ہُوا تھا (دیکھیے: اعمال ۲:۱۔۴)۔ اِس عید کے منائے جانے کی تفصیل کے لیے دیکھیے احبار ۲۳:۱۵۔۲۱

پِیلاطُس
پُنطیُس پِیلاطُس صوبہ یہُودیہ کا گورنر تھا۔ اِسی نے خداوند یسُوع مسیح کو صلیب پر چڑھانے اور برّابا ڈاکو کو رِہا کرنے کا فرمان جاری کیا تھا۔ (دیکھیے: لُوقا ۲۳:۱۳۔۲۵؛ یُوحنّا ۱۸:۲۸ تا ۱۹:۱۶)

تمثیل (متّی باب ۱۳)
مثال، ایک کہانی یا واقعہ جس کی مدد سے کسی رُوحانی سچّائی کو بیان کیا جائے۔ خداوند یسُوع مسیح نے اپنی تعلیم میں کئی تمثیلوں سے کام لیا ہے۔

توڑہ (متّی ۲۵:۱۵)
کوئی تھیلی یا بٹوا جس میں کچھ نقدی (یا سونا، چاندی) بھری ہُوئی ہو۔ خداوند یسُوع مسیح کے زمانہ میں ایک توڑہ ایک ہزار ڈالر مالیت کا ہوتا تھا۔

تیّاری کا دِن (متّی ۲۷:۶۲)
جمعہ کا دِن۔ اِس دِن سبَت یعنی سنیچر کے لیے تیّاری کی جاتی تھی کیونکہ یہُودی سبَت کے دِن کوئی کام نہیں کرتے تھے اور اُسے ایک مُقدّس دِن سمجھتے تھے۔

خوجہ (متّی ۱۹: ۱۲؛ اعمال ۸: ۲۷)
ہیجڑا۔ بعض سلاطین اپنے محلوں میں ہیجڑوں کو پاسبانی اور مخبری وغیرہ کے لیے ملازم رکھّا کرتے تھے اور بعض اوقات یہ لوگ ترقّی کرتے کرتے اعلیٰ عہدوں اور مرتبوں تک پہنچ جاتے تھے۔

داؔؤد کا شہر
بیت لحمؔ۔ یہ شہر یروشلیمؔ سے تقریباً ساڑھے نَو کلومیٹر دُور واقع ہے۔ یہاں خداوند یسُوعؔ مسیح پیدا ہُوئے تھے۔
(دیکھیے: یروشلیمؔ)

درمیانی (۱۔تیمتھِیُس ۲: ۵؛ عبرانیوں ۹: ۱۵)
دو اشخاص یا دو جماعتوں (فریقین) میں صُلح کرانے والا۔ یہ خداوند یسُوعؔ مسیح کا لقب ہے۔ آپ نے خدا اور اِنسان کے درمیان (درمیانی بن کر) صُلح کرائی ہے۔

دکھّنؔ کی ملکہ (متّیؔ ۱۲: ۴۲)
ملکۂ سَباؔ (دیکھیے: ۱۔سلاطین باب ۱۰)۔ عربستان کے جنوب مغربی علاقہ کو قدیم زمانہ میں سباؔ کہتے تھے۔

دُنیا کا سردار (یُوحنّا ۱۲: ۳۱)
اِبلیسؔ۔ شیطان۔ جس نے خداوند یسُوعؔ مسیح کو آزمانے کے لیے دعویٰ کیا تھا کہ وہ دُنیا کی ساری سلطنتوں پر اختیار رکھتا ہے۔ (متّیؔ ۴: ۸۔۹)

دِینار (لُوقا ۱۰: ۳۵)
چاندی کا ایک رُومی سِکّہ جو خداوند یسُوعؔ کے زمانہ میں تقریباً ایک دِن کی مزدُوری کے برابر تھا۔

راستباز (متّیؔ ۶: ۳۳؛ ۱۳: ۴۹)
دیندار۔ خطا سے مُبرّا۔ سچ بولنے اور نیکی کرنے والا۔ صادق۔
(راستبازی سے مُراد ہے دینداری اور راستی، شریعت کے احکام کی بجا آوری وغیرہ)۔

زیلوتیسؔ (لُوقا ۶: ۱۵)
یہ ایک یُونانی لفظ ہے۔ ایک وطن پرست یہوُدی تحریک جس کے ہر رُکن کو زیلوتیسؔ یعنی غیرتمند یا مُحِبّ وطن کہہ کر پُکارا جاتا تھا۔ یہ تحریکِ فلسطینؔ پر رُومیوں کی حکومت کو ختم کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ اِس کے اراکین تشدُّد اور جنگ جوئی کی تعلیم دیتے تھے۔

زِیوسؔ (اعمال ۱۴: ۱۳)
یُونانی لفظ ہے۔ دیوتا جیوپیٹرؔ (Jupiter) جو زِیوسؔ کا لاطینی نام ہے۔ مُقدّس برنباسؔ کو لُسترہؔ شہر کے لوگوں نے یہ خطاب دیا تھا۔ (دیکھیے: اعمال ۱۴: ۸۔۱۸)

سامری (لُوقا ۹: ۵۲؛ ۱۰: ۳۳)
صوبہ سامریہؔ کا باشندہ۔ یہ صوبہ یہوُدیہؔ اور گلیلؔ کے درمیان واقع تھا۔ یہوُدی اہلِ سامریہؔ (سامریوں) کو ادنیٰ درجہ کے لوگ سمجھتے تھے۔ اہلِ سامریہ توریت کو مانتے تھے لیکن اُن کے بعض عقائد یہوُدیوں سے مختلف تھے اور اُن کے نزدیک یروشلیمؔ کے مُقدّس شہر کی کوئی وقعت نہ تھی۔ (دیکھیے: یُوحنّا ۴: ۹)

سبَت
ساتواں دِن۔ یہوُدی ہفتہ کے ساتویں دِن یعنی سنیچر کو مُقدّس مانتے ہیں۔ یہ اُن کے لیے عبادت کا دِن ہے۔ اِسے

(مرقُسؔ ۲:۲۳۔۲۴؛ لُوقا ۶:۱۔۵)

آرام کا دِن بھی کہتے ہیں۔لہٰذا اِس دِن کام کاج کرنا بالکل منع ہے۔یہ جمعہ کے غروب آفتاب سے سنیچر کے غروب آفتاب تک جاری رہتا ہے۔

ستوئیکی
(اعمال ۱۷:۱۸)

اِس فلسفہ کے ماننے والے زینوؔ (Zeno) کے فلسفہ سے مُتاثّر تھے۔زینوؔ ۳۳۶ سے ۲۶۴ قبل از مسیح ہو گزرا ہے۔ اِس فلسفہ کے ماننے والے اپیکورُوسؔ (Epicurus) کو مادّہ پرست کہہ کر اُس کے فلسفہ کو ردّ کرتے تھے اور زندگی میں راحت اور لذّت کُشی سے دُور رہنے کی تعلیم دیتے تھے۔(دیکھیے: اپیکوری)

صدُوقی
(متّیؔ ۱:۱۶۔۲۲؛ مرقُس ۱۲:۱۸؛ اعمال ۲۳:۷۔۸)

یہُودی کاہنوں کا فرقہ جو شریعت موُسوی کو مانتا تھا لیکن روایتوں سے اِنکار کرتا تھا۔یہ لوگ فرشتوں، رُوحوں اور قیامت کے مُنکر تھے۔شریعت کی تفسیر میں فریسیوں سے اِختلاف رکھتے تھے۔یہ لوگ خداوند یسُوعؔ مسیح کے دشمن تھے۔

صِیّوُنؔ
(رُومیوں ۱۱:۲۶)

ایک پہاڑی کا نام ہے۔قدیم یروشلیمؔ اِسی پہاڑی پر آباد تھا۔داؤدؔ بادشاہ کا محل اور یہوُدیوں کا مرکزی عبادتخانہ (ہیکل) بھی اِس پہاڑی پر تعمیر کیے گئے تھے۔یہوُدیوں کے مُتبرّک ترین شہر یروشلیمؔ کو بھی اِس نام سے پُکارا جاتا ہے۔

طہارت
(یُوحنّا ۲:۶؛ مرقُسؔ ۷:۱۔۶)

جسمانی پاکیزگی۔جسمانی پاکیزگی کے لیے ہاتھ دھونا یا غُسل کرنا۔

عالمِ شریعت

فقِیہ۔قدیم زمانہ میں یہ لوگ سرکاری دستاویزات کی کتابت کیا کرتے تھے لہٰذا اِنہیں شرعی احکام اور مُروّجہ قوانین سے واقفیت ہو جاتی تھی۔اِنہیں کاتِب اور شریعت کے عالم کہا جاتا تھا۔یہ لوگ بھی خداوند یسُوعؔ مسیح کے دشمن تھے۔(دیکھیے: مرقُسؔ ۱۱:۱۸؛ لُوقاؔ ۲۰:۱۹ وغیرہ)

عبادت خانہ
(لُوقا ۴:۱۶؛ اعمال ۱۷:۲)

یروشلیمؔ کے مُتبرّک شہر میں یہوُدیوں کا مرکزی عبادت خانہ واقع تھا۔اِس عبادت خانہ کے لیے اِس ترجمہ میں ہیکل کا لفظ اِستعمال کیا گیا ہے۔بعض شہروں اور قصبوں میں یہوُدیوں کے عبادت خانے (Synagogues) موجود تھے۔اِس ترجمہ میں لفظ synagogue کے لیے ''عبادت خانہ'' کی اِصطلاح اِستعمال کی گئی ہے۔

عبرانی
(یُوحنّا ۱۹:۲۰)

یہوُدی یعنی بنی اِسرائیل۔حضرت ابرہامؔ کی نسل کے لوگ۔یہوُدیوں کی زبان بھی عبرانی کہلاتی ہے۔پُرانے عہد نامہ کی بیشتر کتابیں عبرانی زبان میں لکھّی گئی تھیں۔(دیکھیے: پیدایش ۱۴:۱۳)

عدالتِ عالیہ
(متّیؔ ۲۶:۵۹)

خداوند یسُوعؔ مسیح کے زمانہ میں یہوُدیوں کی ایک مذہبی عدالت قائم تھی جسے Sanhedrin کہتے تھے۔اِس عدالتِ عالیہ کے ارکان کی تعداد ستّر ہُوا کرتی تھی۔ایک کاہن اِس کا صدر ہُوا کرتا تھا جس کو سردار کاہن کہہ کر پُکارا جاتا تھا۔اِس عدالتِ عالیہ میں مذہبی اُمور اور تنازعوں سے متعلق فتوے صادر کیے جاتے تھے۔لیکن کسی مجرم کو قتل کرنے یا پھانسی دینے کا اِسے اِختیار نہ تھا۔سزائے قتل کے لیے رومی گورنر کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہوتا تھا۔

عہد کا صندُوق (عبرانیوں ۴:۹)
یہ صندُوق سونے سے مُنڈھا ہُوا تھا۔ اِس کے اندر دس احکام والی لَوحیں، سونے کا بنا ہُوا مرتبان جس میں منّ بھرا ہُوا تھا اور ہارُونؔ کا عصا یا چھڑی رکھّی تھی جس میں کونپلیں پھُوٹی ہُوئی تھیں۔ بنی اِسرائیلؔ کنعانؔ میں آباد ہونے سے پہلے اِسے اپنی خیمہ والی عبادت گاہ میں رکھتے تھے۔ اِس کی موجودگی اُنہیں خدائے حاضر و ناظر کے اُن وعدوں کی یاد دلاتی تھی جو اُس نے اُن کے بزرگوں سے کیے تھے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: خروج ۱۰:۱۵ سے آگے جہاں اِس صندُوق کی لمبائی، چوڑائی وغیرہ کا بیان ہے)

عیدِ خیام (یُوحنّا ۲:۷)
خیموں کی عید۔ یہ یہُودیوں کی تین بڑی اور سالانہ عیدوں میں سے ایک تھی اور ساتویں عبرانی مہینے کی پندرہ تاریخ کو منائی جاتی تھی۔ لوگ فصل کاٹنے اور جمع کرنے کے بعد درختوں کی شاخوں سے جھونپڑیاں بناتے تھے اور سات دِن تک جشن منایا کرتے تھے۔ یہ عید اُس وقت کی یادگار تھی جب بنی اِسرائیلؔ مِصرؔ کی غُلامی سے آزاد ہونے کے بعد بیابان میں خیموں میں رہا کرتے تھے۔ (دیکھیے احبار ۳۴:۲۳)

عیدِ فسح (متّیؔ ۱۹:۲۶)
یہ یہُودیوں کی سب سے بڑی عید ہے۔ خداوند یسُوعؔ مسیح کے زمانہ میں اِس عید پر برّہ ذبح کیا جاتا تھا جو اُس برّہ کی یاد دلاتا تھا جسے بنی اِسرائیلؔ کے باپ دادا نے ملکِ مِصرؔ میں اپنی پہلی فسح (Passover) کے موقع پر قُربان کیا تھا اور اُس کا خُون اپنے دروازوں کی چوکھٹوں پر لگایا تھا۔ جب خداوند کا فرشتہ پہلوٹھوں کو مارنے کے لیے آیا تو بنی اِسرائیلؔ کے نشان زدہ گھروں کو چھوڑتا ہُوا آگے بڑھ گیا۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: خرُوج باب ۱۲)

عیدِ فطیر (متّیؔ ۱۷:۲۶؛ مرقُس ۱۲:۱۴)
اِس عید پر جس آٹے سے روٹی تیّار کرتے ہیں اُس میں خمیر نہیں ملاتے۔ اِس لیے اِس عید کو بے خمیری روٹی کی عید بھی کہتے ہیں۔ جب بنی اِسرائیلؔ ملک مِصرؔ سے نکلے تھے تو اِتنی جلدی میں تھے کہ روٹی پکانے کے لیے آٹے میں خمیر نہ ملا سکے اور جو روٹیاں اُنہوں نے ساتھ لیں وہ بغیر خمیر کے تھیں۔ (ساتھ ہی دیکھیے: فسح اور عیدِ فسح)

فریسی (متّیؔ ۲۰:۵)
ایک یہُودی فرقہ جو مُوسوی شریعت اور روایات کا سخت پابند تھا۔ یہُودیوں میں یہ لوگ اکثریت میں تھے۔ سبَت کے دِن کسی قسم کا کام کرنا حرام سمجھتے تھے۔ (متّیؔ ۱۲:۱ـ۱۴ اور باب ۲۳)

فسح (متّیؔ ۱۷:۲۶)
یہ عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے اُوپر سے گزر جانا یا آگے بڑھ جانا (Passover)۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے: عیدِ فسح اور عیدِ فطیر)

قَیصرؔ (متّیؔ ۱۷:۲۲)
یہ سلاطینِ رُومؔ کا خطاب تھا۔ اِنجیلِ مُقدّس میں قَیصر اوگستُسؔ (لُوقاؔ ۱:۲)، قَیصر تِبریُسؔ (لُوقا ۱:۳) اور قَیصر کلودِیُسؔ (اعمال ۲۸:۱۱) کے نام آئے ہیں۔

کتاب (مُکاشفہ ۱:۵؛۱۴:۶)
اِس ترجمہ میں انگریزی لفظ scroll کا ترجمہ کتاب کیا گیا ہے جو طوُمار کے معنی میں لیا گیا ہے۔ طوُمار (Scroll) چمڑے یا کسی اور کاغذ نُما شئے سے بنی ہُوئی کتاب کو کہتے ہیں جسے لپیٹا، کھولا یا پھَیلا یا جا سکتا تھا۔

کَلوَری (لُوقاؔ ۳۳:۲۳)
یہ ایک لاطینی لفظ ہے جو گُلگُتا کا ہم معنی ہے۔ (دیکھیے: گُلگُتا)

گُلگُتا (مرقس ۱۵:۲۲؛ یُوحنّا ۱۹:۱۷)
یہ عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے کھوپڑی۔ یہ ایک پہاڑی کا نام تھا۔ یہ پہاڑی قدیم یروشلیم کی فصیل سے باہر واقع تھی اور اِسی پہاڑی پر خداوند یسُوع مسیح کو صلیب پر چڑھایا گیا تھا۔ اب یہ جگہ شہر کی کئی عمارتوں سے گھری ہُوئی ہے۔ (دیکھیے: کلوری)

گنہگار (متّی ۹:۱۱؛ لُوقا ۷:۳۴)
اِنجیلِ مُقدّس میں یہ لفظ ایسے لوگوں کے لیے بھی اِستعمال کیا گیا ہے جو شریعت کی خلاف ورزی کے باعث ہیکل سے خارج کر دیئے جاتے تھے۔ ایسے لوگوں سے رسم و راہ بڑھانا معیوب سمجھا جاتا تھا۔

لاوی (لُوقا ۵:۲۷)
خداوند یسُوع مسیح کا ایک شاگرد۔ متّی (مرقس ۲:۱۸) اِس نام سے جانا پہچانا جاتا تھا۔ اِس سے مُراد ہے لاوی قبیلہ کا آدمی، بنی لاوی (خرُوج ۶:۲۵)۔ ہیکل میں کاہنوں کی مدد کرنا لاویوں کے فرائض میں شامل تھا۔

مجُوسی (متّی ۲:۱)
علمِ جیوتش کا ماہر۔ ایران اور عربستان میں سِتاروں کا علم رکھنے والے کئی ماہرین موجُود تھے۔ یہ لوگ خوابوں کی تعبیر بیان کرنے کے ماہر سمجھے جاتے تھے۔

مُر (متّی ۲:۱۱)
ایک خُوشبودار جھاڑی کا رس جسے مسح کے تیل میں اِستعمال کیا جاتا تھا۔ مُردوں کی تکفین و تدفین کے وقت بھی اِسے اِستعمال کرتے تھے۔

مسیح (متّی ۱:۱۶)
مسح کیا ہُوا۔ قدیم زمانہ میں بنی اِسرائیل کے بادشاہوں کے سروں کو تیل سے مسح کیا جاتا تھا۔ یہ کام نبی کے ہاتھوں انجام پاتا تھا۔ اِس کا مطلب یہ تھا کہ بادشاہ کو خدا نے اپنے بندہ یعنی نبی کی معرفت چُن لیا ہے کہ وہ قوم کی سربراہی کے لیے مخصوص کیا جائے۔
فلسطین پر رُومی حکومت کے زمانہ میں یہوُدی ایک مسیح کے برپا ہونے کا شدّت سے انتظار کر رہے تھے۔ اُن کا اعتقاد تھا کہ آنے والا مسیح ایک بادشاہ ہوگا جو اُنہیں رُومیوں کی غُلامی سے نجات دلائے گا اور وہ ایک یہوُدی سلطنت قائم کرے گا۔ مسیحؑ خداوند یسُوع کا لقب ہے۔ آپ کے شاگرد آپ کو مسیح مانتے تھے (متّی ۱۶:۱۶)۔ جب خداوند یسُوع مسیح نے یہوُدی سلطنت قائم نہیں کی تو یہوُدیوں نے آپ کو مسیحِ موعود ماننے سے اِنکار کر دیا اور آپ پر ایمان نہیں لائے۔

مکرُوہ چیز (متّی ۲۴:۱۵؛ مرقس ۱۳:۱۴)
خداوند یسُوع مسیح نے ایک شیطان صفت ہستی کے آیندہ زمانے میں برپا ہونے کی طرف اِشارہ کیا تھا۔ بعض عُلماء کا خیال ہے کہ یہ مُتبرّک شہرؔ یروشلیم کی بربادی کی طرف اِشارہ ہے، خصوصاً ہیکل کی بے حُرمتی کی طرف۔
دیکھیے: ۲۔ تھِسّلُنیکیوں ۲:۱-۴)

ناصری (مرقس ۱۶:۶)
خداوند یسُوع مسیح نے صوبہ گلیل کے ایک شہرؔ ناصرت (متّی ۲:۲۳) میں پرورش پائی اِس لیے آپ کو یسُوع ناصری کہا جاتا تھا۔ (دیکھیے: اعمال ۲۴:۵)

نذر (متّی ۵:۲۴)
جمع نذریں یعنی نذرانے وغیرہ۔ ہیکل یا عبادت خانہ میں پیش کی جانے والی رقم یا وہ قُربانی جو خدا کی قُربت اور برکت حاصل کرنے کی غرض سے ہیکل میں چڑھائی جائے۔ یہوُدیوں میں اناج اور جانوروں اور پرندوں کو خدا کے حضُور میں بطور نذر پیش کیا جاتا تھا۔

نیکلّوں
(مُکاشفہ ۲:۶)
یہ وہ لوگ تھے جو اپنے آپ کو مسیحی تو کہتے تھے لیکن عیش وعشرت کے دلدادہ تھے۔

وہ نبی
(یُوحنّا ۱:۲۱؛ ۶:۱۴)
اُس مسیحِ موعود کی طرف اِشارہ ہے جس کے برپا ہونے کی حضرت مُوسیٰ نے پیشگوئی کی تھی۔(دیکھیے: اِستثنا ۱۸:۱۵، ۱۸)

ہرمجدّون
یہ عبرانی لفظ ہے اور اُس وادی کا نام ہے جو سامریہ اور گلیل کے درمیان واقع ہے جہاں خدا اور شیطان کی فوجوں کے درمیان آخری جنگ ہوگی۔(مُکاشفہ ۱۶:۱۶)

ہرمیس
(اعمال ۱۴:۱۲)
ایک دیوتا کا نام۔یُونانیوں کے اعتقاد کے مطابق یہ دیوتا خُوش بیان ہونے کے باعث دُوسرے دیوتاؤں کا پیغامبر تھا۔پَولُس رسُول کو لُسترہ شہر کے لوگوں نے یہ خطاب دیا تھا۔(دیکھیے: اعمال ۱۴:۸۔۱۸)

ہیرودیس
اِنجیلِ مُقدّس میں تین بادشاہوں کا ذکر ہے جو اِس نام سے مشہُور ہیں۔یہ بادشاہ حکومتِ رُوم کے تحت، فلسطین پر حکومت کرتے تھے۔

۱۔ ہیرودیس اعظم (۳۷ قبل از مسیح سے ۴ عیسوی تک)۔اِس بادشاہ نے بَیت لحم کے بچّوں کو قتل کروایا تھا۔(دیکھیے: متّی ۲ باب؛ لُوقا ۱:۵)۔اُس نے ہیکل کو پھر سے بنوانا شروع کیا تھا۔

۲۔ ہیرودیس انتیپاس۔یہ ہیرودیس اعظم کا بیٹا تھا جو ۲۲ قبل از مسیح پیدا ہُوا تھا۔اِس نے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کو قتل کرایا تھا(دیکھیے: مرقُس ۶:۱۴۔۲۹)۔خداوند یسُوع مسیح کو گرفتاری کے بعد اِسی کے حضُور میں لایا گیا تھا اور اِسی کے سپاہیوں نے خداوند کی ہنسی اُڑائی تھی (لُوقا ۲۳:۷۔۱۲)۔اُس کی بیوی کا نام ہیرودیاس تھا۔

۳۔ ہیرودیس اگرپا۔یہ ۱۰ عیسوی میں پیدا ہُوا اور یہُودیہ اور سامریہ میں ۴۱ تا ۴۴ عیسوی تک حکومت کرتا رہا۔اِس کے زمانہ میں مسیحیوں پر ستم ڈھائے گئے۔(اعمال ۱۲:۱۔۱۹، ۲۳)

ہَیکل
(متّی ۱۲:۶)
یہُودیوں کا مرکزی عبادت خانہ (مَقدِس) جو یروشلیم میں واقع تھا۔اِسے سلیمان بادشاہ نے بنوایا تھا۔یہ ہیکل ۵۸۱ قبل از مسیح میں تباہ کر دی گئی تھی۔۵۲۰۔۵۱۶ ق م میں یہُودیوں نے بابل کی اسیری سے واپسی پر اِسے پھر سے تعمیر کرنا شروع کیا۔آخری بار ہیرودیس بادشاہ نے اِس کی مرمّت کرائی اور اِسے وسعت دی۔یہ کام ۶۳ عیسوی تک جاری رہا۔ تین سال بعد اِسے رُومیوں نے برباد کر دیا۔اِس ہیکل (مَقدِس) کی وجہ سے یروشلیم کو بَیت المَقدِس بھی کہتے ہیں۔

فلسطین کے کئی شہروں میں یہُودیوں کے عبادت خانے (Synagogues) موجُود تھے۔اُنہیں اِس ترجمہ میں ہیکل کا نام نہیں دیا گیا ہے۔خداوند یسُوع مسیح ہیکل کے علاوہ بعض مقامی عبادت خانوں میں بھی تعلیم دیا کرتے تھے۔

ہلّلُویاہ
(مُکاشفہ ۱۹:۱)
یہ ایک عبرانی اِصطلاح ہے جس کا مطلب ہے خدا کی حمد ہو۔یہ یہُودیوں اور مسیحیوں کے یہاں بطور نعرۂ تمجید اِستعمال کیا جاتا ہے

یروشلیم
یہ یہُودیوں کے ایک مُتبرّک شہر کا نام ہے۔اِس کا مطلب ہے سلامتی کا شہر۔
یروشلیم کو بَیت المَقدِس بھی کہتے ہیں کیونکہ یہاں یہودیوں کا مرکزی عبادت خانہ (ہیکل) تعمیر کیا گیا تھا جس کے بُنیادی پتھّر اب بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

یسُوع یہ عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے نجات دینے والا، گناہوں سے بچانے والا۔ خداوند یسُوع مسیح کو مُنجّی (نجات دہندہ)
(متّی ۱:۲۱؛ کہتے ہیں۔ (دیکھیے: ۱۔یُوحنّا ۴:۱۴)
لُوقا ۱:۳۱)